الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ رضاعت کی وجہ سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

ارشاد باری تعالی ہے:

(حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ (النساء: 23

حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمھیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(الرَّضَاعَةُ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الوِلَادَةُ (صحیح البخاري، النكاح: 5099، صحیح مسلم، الرضاع: 1444

رضاعت ہر اس چیز کو حرام کر دیتی جو نسب حرام کرتا ہے۔

لیکن یاد رہے! رضاعت دو شرطوں کے ساتھ ثابت ہوتی ہے:

01. بچہ دو سال کی عمر ہونے سے پہلے عورت کا دودھ پیے۔

02. دودھ کم از کم پانچ مرتبہ پانچ مختلف اوقات میں پیا ہو۔

ارشاد باری تعالی ہے:

(وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَن يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ (البقرة: 233

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، اس کے لیے جو چاہے کہ دودھ کی مدت پوری کرے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

(كَانَ فِيمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ: عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ، ثُمَّ نُسِخْنَ، بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ، فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُنَّ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ (صحیح مسلم، الرضاع: 1452

قرآن میں نازل کیا گیا تھا کہ دس بار دودھ پلانا جن کا علم ہو، حرمت کا سبب بن جاتا ہے، پھر انہیں پانچ بار دودھ پلانے (کے حکم) سے جن کا علم ہو، منسوخ کر دیا گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو یہ ان آیات میں تھی جن کی (نسخ کا حکم نہ جاننے والے بعض لوگوں کی طرف سے) قرآن میں تلاوت کی جاتی تھی۔

مثال کے طور پر اگر کوئی بچہ کسی عورت کا دودھ دو پہر ایک بجے پیتا ہے، پھر چار بجے پیتا ہے تو یہ دو رضاعتیں ہو جائیں گی۔

سوال میں مذکور صورت حال سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی سالی نے آپ کے بیٹے کو ایک مرتبہ دودھ پلانے کی کوشش کی تھی لیکن اس وقت اس کے پستانوں میں دودھ نہیں تھا، رضاعت ثابت ہونے کے لیے ضروری کہ بچے نے عورت کا کم از کم پانچ مرتبہ دودھ پیا ہو اس لیے آپ کی سالی آپ کے بیٹے کی رضاعی ماں نہیں ہے اور یہ رشتہ ہو سکتا ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حفظہ اللہ

02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ